بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۱۳ شہادت ۱۳۴۷ھش ۱۴ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ ۱۳ اپریل ۱۹۶۸ء	نمبر ۷۹

39

اخبار احمدیہ

○— ربوہ ۱۲ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

[redacted]

○— ربوہ ۹ اپریل کو اللہ تعالیٰ نے مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام فریدہ تجویز فرمایا ہے۔ بچی محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی اور صالح زندگی عطا فرمائے۔ اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

○— جن جماعتوں میں انصاراللہ کی تنظیم نہیں ان میں یہ تنظیم قائم کریں اور ان کی فہرست بمعہ اسماء منتخب شدہ زعماء ارسال فرمائیں (قائد تجنید)

○— مکرم سید محمد امین شاہ صاحب (ابن حضرت سید ولایت شاہ صاحب مرحوم) کچھ عرصہ سے متواتر بیمار چلے آرہے ہیں۔ گو اب نسبتاً افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ آپ گزشتہ ۲۳ سال سے موضع کھوولاہ ۳۱۳ ج ب ضلع لائل پور میں بطور دیہاتی معلم سلسلہ کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

(احمد حسین باجوہ محکمہ ریلوے لائل پور)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی انسان کامل، کامل نبی اور کامل برکتوں والے نبی ہیں

یہ اسی نبیؐ کا احسان ہے کہ دوسرے انبیاء بھی دنیا میں سچے سمجھے گئے

"وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہوگیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تُو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔ اگر یہ عظیم الشان نبی دنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دنیا میں آئے جیسا کہ یونسؑ اور ایوبؑ اور مسیحؑ بن مریم اور ملاکیؑ اور یحییؑ اور ذکریاؑ وغیرہ وغیرہ۔ ان کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی اگرچہ سب مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالیٰ کے پیارے تھے۔ یہ اسی نبی کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دنیا میں سچے سمجھے گئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔"

(اتمام الحجۃ ص۲۸)

درخواست دعا

(از حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

عزیز برادران وخواہران جماعت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میرے بھتیجے میرے چھوٹے بھائی صاحب حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کے منجھلے لڑکے کی بیگم نصیرہ بیگم جو عزیزم مرزا عزیز احمد کی لڑکی ہیں کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی تھیں۔ اب حالت طول پکڑ گئی ہے اور پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ڈاکٹر ابھی تک مرض کو پا نہیں سکے جس سے بہت فکر ہے۔ ظفر احمد اتنی دور بیٹھے ہیں ڈھاکہ میں سب عزیزوں سے دور۔ اور بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے خاص طور پر اور التزام سے عزیزہ نصیرہ بیگم ظفر احمد کے لئے دعاؤں کی التجا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکو شفا بخشے اور مرض کوئی خطرناک صورت اختیار نہ کرے۔ ظفر احمد کے خط سے بہت گھبراہٹ ظاہر ہوتی ہے اس سے مجھے سخت تشویش ہوگئی ہے۔ شافی وکافی حی وقیوم خدا نصیرہ بیگم کو شفا عطا فرمائے اور عزیزی مرزا عزیز احمد کو اس عمر اور کمزوری میں ہر صدمہ سے محفوظ رکھے۔ ظفر احمد کا گھر آباد رہے ظفر صرف میرا بھتیجہ ہی نہیں رضاعی بیٹا بھی ہے کیونکہ اس نے میرا دودھ بھی مسعود احمد کے ساتھ پیا ہوا ہے۔ اس کی تکلیف سے مجھے بھی بہت تکلیف ہے۔ والسلام مبارکہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۶۶ء

آ رہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج

ریڈیو اور اخبارات میں جو عالمی خبریں شائع ہو رہی ہیں وہ چند ایک کے سوا تمام کی تمام اس دنیا کے کاروبار کے متعلق ہوتی ہیں۔ سائنس کس قدر ترقی کر گئی ہے۔ فلاں ملک کتنی اقتصادی ترقی کر رہا ہے۔ فلاں قوم کا فلاں قوم کے ساتھ کیا جھگڑا ہے۔ اقوام کے باہمی جھگڑوں کے مٹانے کے لئے اقوام متحدہ کی انجمن کیا اقدام کر رہی ہے وغیرہ وغیرہ۔ بہت ہی کم ایسی خبریں ہوتی ہیں۔ جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ فلاں قوم یا فلاں فرد انسانی زندگی کی حقیقی فلاح کے لئے کیا لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔ فلاں قوم اخلاق کے کس معیار پر پہنچ گئی ہے۔ فلاں قوم مذہب کے لئے کیا کر رہی ہے۔

الغرض دنیا کی ترقی کا اندازہ صرف اس کی مادی ترقی سے لگایا جاتا ہے اگر یہ کہا جائے کہ فلاں قوم بڑی ترقی کر رہی ہے تو اس کا مطلب صرف یہ ہوتا ہے کہ اس ملک کی اقتصادی حالت بہت اچھی ہے۔ وہاں انسانی ضروریات زندگی کے کثیر سامان موجود ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ انسانی زندگی کی ضروریات کے حصول میں آسانیاں کسی ملک کی ترقی کا ایک ظاہرہ باہر نشان ہے تاہم یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ دنیا کے مختلف گوشوں سے یہ آواز بھی سنائی دیتی ہے۔ کہ انسان نے جتنی دنیوی ترقیاں حاصل کر لی ہیں اس کے مطابق اس کو اطمینان قلب حاصل نہیں۔ سائنس نے جہاں انسان کی مادی زندگی کے لئے کثیر سامان جمع کر لئے ہیں۔ مگر ان سامانوں کی موجودگی میں حقیقی راحت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا بلکہ اس کے خلاف سنجیدہ اور غور کرنے والے انسانوں کا یہ فتویٰ ہے کہ جتنے مادی سامان بڑھ گئے ہیں۔ اتنے ہی مصائب بھی زیادہ ہو گئے ہیں جتنی اقتصادی ترقی ہوئی ہے۔ اتنی ہی انفرادی زندگی کی پیچیدگیاں بڑھ گئی ہیں چنانچہ اس کا ثبوت ان اعداد و شمار سے ملتا ہے جو جرائم کے متعلق ہر ملک میں جمع کئے جاتے ہیں۔ ان خودکشیوں کی بہتات سے پتہ چلتا ہے جو آئے دن اخبارات میں پڑھنے میں آتی ہیں۔

اگر انسان نے سائنسی ترقیوں کے مطابق قلبی راحت اور اطمینان روحانی میں بھی ترقی کی ہوتی۔ دوسرے لفظوں میں اگر سائنسی ترقی سے انسانیت میں اضافہ ہوا ہوتا تو لازم تھا کہ دنیا میں جرائم کی تعداد کم ہو جاتی اور خودکشیوں کی وارداتیں خال خال پائی جاتیں مگر نہ صرف ایسا نہیں ہے۔ بلکہ الٹا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ جرائم بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ محض مادی ترقی انسانی راحت و آرام کی ضامن نہیں ہے کوئی چیز ایسی ہے جس کی طرف لوگوں کی توجہ کم ہو گئی ہے جس سے زندگی میں حقیقی سکون پیدا ہوتا ہے۔

داناؤں نے اس بات پر غور کیا ہے اور وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ دنیا میں اخلاقی اقدار کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ نہ صرف افراد ہی بلکہ اقوام بھی اخلاقی اقدار سے تہی دامن ہو چکی ہیں۔ عدل و انصاف۔ وعدوں کی پاسداری کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ اقوام کی زبانوں پر بے شک امن پرستی اور دوسروں سے دوستی کے ادعا بڑے زور شور سے کئے جاتے ہیں مگر عمل کے میدان میں ان کا کوئی نشان نہیں ملتا۔

سوچنے پر ایسے لوگ اس نتیجہ پر بھی پہنچے ہیں کہ اخلاق کی یہ کساد بازاری اس وجہ سے ہے کہ لوگوں کا مادیات میں اتنا انہماک ہو چکا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اگر بالکل منکر نہیں ہوتے تو کم از کم اتنا ضرور ہوا ہے کہ ان کی ذہنیت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا دنیا سے کوئی تعلق نہیں۔ اگرچہ یہ ۲ بیماری بطور وبا کے مغربی تہذیب کی پیداوار ہے تاہم مغرب کے مادی استیلا کی وجہ سے تمام اقوام میں خواہ وہ مغرب کی رہنے والی ہوں یا مشرق کی شمال کی ہوں یا جنوب کی سب میں پھیلتی چلی جا رہی ہے۔

اس مرحلہ پر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا انسان اس تباہی سے بچ سکتا ہے جو خالص مادہ پرستی کی وجہ سے اس کے سر پر منڈلا رہی ہے۔ دوسرے لفظوں میں کیا انسان پھر اخلاقی اقدار کی طرف رجوع کرے گا اور کیا وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان از سر نو حاصل کر سکے گا اس کا جواب یہ ہے کہ ضرور ایسا ہو گا۔ کیونکہ گو مادہ پرستی کی ظلمت بہت دبیز ہو چکی ہے پھر بھی روشنی کی کرنیں کہیں نہ کہیں سے پھوٹ پڑتی ہیں۔ جہاں تک احمدیوں کا تعلق ہے وہ تو اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ خود اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے مبعوث کیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان کو از سر نو دلوں میں زندہ کریں اور شیطان الرجیم نے جو تاریکیوں کے پردے انسانی طبائع پر ڈال دیئے ہیں ان کو اٹھا دیں اور اللہ تعالیٰ کے وجود کا ایسا مشاہدہ اور تجربہ کرا دیں کہ جس سے اس کے وجود پر حق الیقین پیدا ہو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا مامور کھڑا ہوتا ہے تو آسمانی برکات کا نزول بھی عام ہوتا ہے اور خواہ بعض لوگ یہ جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں ان کے دلوں میں ایسی تحریکیں پیدا ہونے لگتی ہیں جو ان کو صحیح راستہ کی طرف راہ نمائی کرتی ہیں گو وہ صراطِ مستقیم کو پائیں یا نہ پائیں۔ لیکن ان کو ایسے آثار ضرور نظر آنے لگتے ہیں۔ جو اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں خود مغربی ظلمت کدوں سے ایسی آوازیں بلند ہو رہی ہیں جو روشنی کی طرف راہ نمائی کرتی ہیں۔

اس زمانہ میں خود امریکہ جیسے بے خدا ملک میں ایسی مذہبی تحریکیں اٹھ رہی ہیں جو اگرچہ اس اسلامی حقیقت کو نہیں سمجھ سکیں مگر جن کو بظاہر اسلام کے ہی اثر کا نتیجہ کہا جا سکتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خاص حالت میں ریشمی کپڑا پہننے کی اجازت

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَخَّصَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فِیْ قَمِیْصٍ مِّنْ حَرِیْرٍ مِّنْ حِکَّۃٍ کَانَتْ بِہِمَا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمٰن بن عوف اور زبیرؓ کو بوجہ خارش کے جو ان کے جسم پر تھا ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دے دی۔

(بخاری باب الحور العین و صفتهن ۵۴۷)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت

حضور کے اپنے ملفوظات کی روشنی میں

165

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے۔ ربوہ)

(۴)

(۵۸)

"مسیح کی خدائی پر زد مارنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے مسیح بنادیا تا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی علو شان اس سے ظاہر ہو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ۶۷)

(۵۹)

"میرے آنے کے دو مقصد ہیں مسلمانوں کے لئے یہ کہ اصلی تقوےٰ اور طہارت پر قائم ہو جائیں۔ وہ ایسے سچے مسلمان ہوں جو مسلمان کے مفہوم میں اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے اور عیسائیوں کے لئے کسرِ صلیب ہو اور ان کا مصنوعی خدا نظر نہ آوے دنیا اس کو بالکل بھول جاوے۔ خدائے واحد کی عبادت ہو۔۔۔ اس سلسلہ کے قیام کی اصل غرض یہی ہے کہ لوگ دنیا کے گند سے نکلیں اور اصل طہارت حاصل کریں اور فرشتوں کی سی زندگی بسر کریں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ۱۴۸-۱۴۹)

(۶۰)

"ہمارے دو کام ہیں اوّل یہ کہ اعتقاد میں نصوص کے برخلاف جو غلطیاں پڑ گئی ہیں وہ نکالی جاویں۔ دوم یہ کہ لوگوں کی عملی حالتیں درست کی جائیں اور صحابہ کے مطابق ان کو تقوےٰ اور طہارت حاصل ہو جائے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ۱۹۷)

(۶۱)

"سچی بات یہی ہے کہ مسیح موعود اور مہدی کا کام یہی ہے کہ وہ لڑائیوں کے سلسلہ کو بند کرے گا اور قلم، دعا، توجہ سے اسلام کا بول بالا کرے گا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ۲۴۵)

(۶۲)

"اس بات کو بھی دل سے سنو کہ میرے مبعوث ہونے کی علّتِ غائی کیا ہے؟ میرے آنے کی غرض اور مقصود صرف اسلام کی تجدید اور تائید ہے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ کوئی نئی شریعت سکھاؤں یا نئے احکام دوں یا کوئی نئی کتاب نازل ہوگی۔ ہرگز نہیں۔ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے تو میرے نزدیک وہ سخت گمراہ اور بے دین ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ اب کوئی شریعت نہیں آسکتی۔ قرآن مجید خاتم الکتب ہے اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوضات اور قرآن شریف کی تعلیم اور ہدایت کے ثمرات کا خاتمہ نہیں ہو گیا وہ ہر زمانہ میں تازہ بتازہ موجود ہیں اور انہیں فیوضات اور برکات کے ثبوت کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے۔ اسلام کی جو حالت اس وقت ہے وہ پوشیدہ نہیں۔۔۔۔ ایسی حالت میں خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اس کی حمایت اور سرپرستی کروں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ۳۴۵)

(۶۳)

"اب صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو کامل اور زندہ مذہب ہے اور اب وقت آگیا ہے کہ پھر اسلام کی عظمت شوکت ظاہر ہو اور اسی مقصد کو لے کر میں آیا ہوں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ۲۵۶)

(۶۴)

"میرے آنے کی دو غرضیں ہیں۔ ایک یہ کہ جو غلبہ اس وقت اسلام پر دوسرے مذاہب کا ہوا ہے گویا وہ اسلام کو کھاتے جاتے ہیں اور اسلام نہایت کمزور اور یتیم بچے کی طرح ہو گیا ہے۔ پس اس وقت خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے تا میں ادیانِ باطلہ کے حملوں سے اسلام کو بچاؤں اور اسلام کے پُرزور دلائل اور صداقتوں کے ثبوت پیش کروں۔۔۔۔ پس اس غرض کے لئے مجھے خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے۔۔۔۔۔۔ میرے آنے کی غرض تو یہ ہے کہ اسلام کا غلبہ دوسرے ادیان پر ہو۔

"دوسرا کام یہ ہے کہ۔۔۔ وہ کیفیت انسان کے اندر پیدا ہو جاوے جو اسلام کا مغز اور اصل ہے۔۔۔۔ جیسے میرا یہ کام ہے کہ ان حملوں کو روکا جاوے جو بیرونی طور پر اسلام پر ہوتے ہیں ویسے ہی مسلمانوں میں اسلام کی حقیقت اور روح پیدا کی جاوے۔ میں چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کے دلوں میں جو خدا تعالیٰ کی بجائے دنیا کے بُت کو عظمت دی گئی ہے۔۔۔۔ اس بت کو پاش پاش کیا جاوے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جبروت ان کے دلوں میں قائم ہو اور ایمان کا شجر تازہ بتازہ پھل دے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ۲۶۰-۲۶۱)

(۶۵)

"اسلام کی سچائی کی یہی بڑی دلیل ہے کہ ہر زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسکی نصرت فرماتا ہے اور اس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے تا میں اس کی تازہ بتازہ نصرتوں کا ثبوت دوں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ۳۱۶)

(۶۶)

"ہماری بعثت کی ایک بھاری غرض یہی ہے کہ ہم مسلمانوں کو عملاً مسلمان بنا دیں۔"

(ملفوظات جلد نہم صہ۱۴۰)

(۶۷)

"صرف اسلام ہی ہے جو زندہ مذہب ہے۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے ہر زمانہ میں اس کی زندگی کا ثبوت دیا ہے چنانچہ اس زمانہ میں بھی اس نے اپنے فضل سے اس سلسلہ کو اسی لئے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کے زندہ مذہب ہونے پر گواہ ہو اور تا خدا کی معرفت بڑھے اور اس پر ایسا یقین پیدا ہو جو گناہ اور گندگی کو بھسم کر جاتا ہے اور نیکی اور پاکیزگی پھیلاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صہ۱۵۵)

(۶۸)

"ہمارے دو کام ہیں۔ اندرونی طور پر قوم کو درست کرنا اور تقوےٰ و طہارت کا گمشدہ راستہ ان کو دوبارہ دکھانا اور اس پر چلانا اور دوسرا بیرونی حملوں کا روکنا اور کسرِ صلیب کرنا۔"

(ملفوظات جلد نہم صہ۵۷)

(۶۹)

"ہمارے آنے کا یہ مقصد ہے کہ عیسائیوں، ہندوؤں اور مسلمانوں میں جو غلطیاں (خواہ وہ عملی ہوں یا اعتقادی) پیدا ہو گئی ہیں ان کی اصلاح کی جاوے۔"

(ملفوظات جلد دہم صہ۲۲۲)

(۷۰)

"میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ لوگوں پر ظاہر کر دوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے تجدیدِ دین کے واسطے تائید اور نصرت کے ساتھ تازہ نشانات دے کر بھیجا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صہ۴۲۲)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان ستّر حوالہ جات سے حضور علیہ السلام کی بعثت کا مقصد پوری طرح واضح ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی عظمت اور بلند شان کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ حضور علیہ السلام کے ہاتھوں جس طرح مقاصد کی تکمیل ہوئی وہ ہر صاحبِ بصیرت کے سامنے ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس بزرگ مسیح کے دامن سے وابستہ ہو گئے ہیں۔ اے کاش کہ باقی لوگ بھی اس واضح حقیقت پر غور کریں۔ خدا انہیں صداقت قبول کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین ✦

قائدین حضرات متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالِ رواں کا چھٹا مہینہ شروع ہے ابھی تک بہت سی ایسی مجالس ہیں جنہوں نے بجٹ خدام و اطفال تشخیص کر کے مرکز کو ارسال نہیں کئے۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں۔ اگر بجٹ مرکز میں نہیں بھجوایا گیا تو جلد از جلد تیار کر کے مرکز کو ارسال کریں۔

مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی انچاسویں (۴۹) مجلسِ مشاورت کی مختصر روداد

وقفِ عارضی کی سالانہ رپورٹ اور سب کمیٹی تحریکِ جدید کی سفارشات پر غور

نمائندگان سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پُر اثر اختتامی خطاب

مجلسِ شوریٰ کا چوتھا اور آخری اجلاس ۳۱ر اپریل کو ساڑھے آٹھ بجے منعقد ہوا۔ صبح ۸ بجے تک جملہ نمائندگان کے اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھنے کے بعد سوا آٹھ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ "ایوانِ محمود" میں تشریف لائے۔ جملہ نمائندگان اور دیگر حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو سابق مبلغ ہالینڈ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے کی۔ بعدہٗ حضور نے دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

دفتر وقفِ عارضی کی سالانہ رپورٹ

دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں سب سے پہلے محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح وارشاد نے وقفِ عارضی اور اس دفتر کے تحت انجام پانے والے دوسرے اہم کاموں سے متعلق سالانہ رپورٹ پیش کی جو وقفِ عارضی کے تحت انجام پانے والے کام اور اس کے نہایت خوشکن نتائج اور واقفینِ عارضی کے ذاتی تاثرات کے علاوہ قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ پڑھانے کے انتظام، سالانہ مرکزی تعلیم القرآن کلاس، وقف بعد از ریٹائرمنٹ، مجلس ارشاد مرکزیہ، اشاعت کتب کے سلسلہ میں تفصیلی کارگزاری اور آئندہ کے پروگرام پر مشتمل تھی۔

آئندہ پروگرام کے متعلق مشورہ

رپورٹ پیش ہونے کے بعد حضور نے فرمایا جماعت میں قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کے متعلق جو مہم جاری کی گئی ہے وہ نہایت ہی ضروری اور اہم ہے۔ قرآن کریم ہماری جان کی جان اور روح کی روح ہے۔ قرآن کے بغیر ہماری زندگی بے مزہ اور بے نتیجہ ہے۔ اس میں شک نہیں اس سلسلہ میں بہت سی جماعتوں اور افراد نے بہت اچھا کام کیا ہے لیکن جس تحریک کا تعلق ہر فردِ جماعت سے ہو اور جس کا دائرہ بہت وسیع ہو اُس میں بعض اوقات عملی مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی ہر مشکل یا روک کو دُور کرنا ضروری ہے سو اِس ضمن میں دوست مشورہ دینا چاہیں تو وہ دے سکتے ہیں تاکہ مشکلات کو حل کیا جا سکے۔

حضور کے اِس ارشاد کے بعد باری باری اُنیس احباب نے شوریٰ سے خطاب کر کے اپنے اپنے مشورے پیش کئے ان میں محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا۔ مکرم چوہدری محمد ادریس نصر اللہ صاحب لاہور۔ مکرم عبداللطیف صاحب ستکوہی لاہور، مکرم اللہ دتہ صاحب بشیر پڑتانوالہ، مکرم محمد اسحٰق صاحب ٹھکر، مکرم مولوی رحیم بخش صاحب لاٹھیانوالہ، مکرم بشیر احمد صاحب چک سرمیں لائلپور۔ مکرم چوہدری رحمت علی صاحب چک ۱۳۷ / ۹-ل ساہیوال، مکرم شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا۔ مکرم شریف احمد صاحب سوکلاں ضلع گجرات، مکرم خالد سیف اللہ صاحب لائلپور۔ مکرم محمد شریف صاحب لاہور۔ مکرم مولوی الطاف خاں صاحب پشاور۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کراچی۔ مکرم ماسٹر عبدالمجید خان صاحب ڈیرہ یانوالہ۔ مکرم شریف احمد صاحب خانیوال۔ مکرم میجر شریف احمد صاحب باجوہ شیخوپورہ۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ۔ اور مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ربوہ شامل تھے۔

ان نمائندگانِ شوریٰ کے پیش کردہ مشوروں کی روشنی میں حضور نے قرآن مجید پڑھانے کی ٹریننگ کے سلسلہ میں مرکز میں تجربۃً ایک کلاس کے اجراء، مرکزی فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس، وقف بعد ریٹائرمنٹ کے حسبِ نصاب اسباق، وقفِ عارضی کے تحت سات ہزار واقفین کی فراہمی، وقف عارضی برائے خواتین نیز شوریٰ کے موقع پر لنگر خانہ کے انتظام سے متعلق بعض اہم فیصلوں کا اعلان فرمایا اور اس ضمن میں امراء کرام، مربیانِ سلسلہ، دفتر وقف عارضی کے کارکنان اور افسر صاحب لنگر خانہ کو تفصیلی ہدایات سے نوازا۔

سب کمیٹی تحریکِ جدید کی رپورٹ

بعد ازاں سب کمیٹی تحریکِ جدید کی رپورٹ زیرِ غور آئی۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم شیخ محمود الحسن صاحب ڈھاکہ صدر سب کمیٹی تحریکِ جدید نے رپورٹ پیش کی۔ یہ رپورٹ ایجنڈے کی تجویز نمبرہ، ۶ کے متعلق سفارشات پر مشتمل تھی۔ تجویز نمبرہ میں تحریکِ جدید کے دفتر سوم کو مضبوط بنانے کے لئے پانچ اقدامات کی سفارش کی گئی تھی۔ سب کمیٹی نے ان سے اتفاق کیا اور ان میں دو اقدامات کا اضافہ کرتے ہوئے حسبِ ذیل سات اقدامات منظور کئے جانے کی سفارش کی:-

(۱) جماعتیں ایسے کمانے والے افراد کی مکمل فہرستیں (مع تفصیل آمدن وغیرہ) جو تحریکِ جدید کے کسی دفتر میں شامل نہیں تیار کریں اور اِس سال ۳۱ر مئی تک وکالتِ مال کو ارسال کریں اور آئندہ ہر سال ایسی فہرستیں آخر فروری تک وکالتِ مال کو بھجوا دی جایا کریں۔

(۲) ایسے افراد کو اجتماعی اور انفرادی طور پر عہدیدارانِ جماعت تحریک کریں کہ وہ حسبِ مقدرت دفتر سوم میں شامل ہوں اور وعدہ جات کی فہرست اِس سال ۱۵ر جون تک وکالتِ مال کو ارسال کر دی جائے۔

(۳) مذکورہ بالا دونوں فہرستوں کے جائزہ کے بعد وکالتِ مال بھی ایسے افراد کو جنہوں نے انفرادی طور پر دفتر سوم میں شمولیت کی تحریک کرے۔

(۴) امراء و دیگر عہدیدارانِ جماعت ہائے احمدیہ عہد کریں کہ وہ حتی المقدور کوشش کریں گے کہ ان کی جماعت کے دفتر سوم کے چندہ کی مقدار دفتر اوّل و دوم کے چندہ کی مجموعی مقدار کا کم از کم ۲۰ فیصدی ہو جائے۔

(۵) بچوں اور مستورات کو دفتر سوم میں شامل کرنے کے لئے لجنہ اماء اللہ کا خصوصی تعاون حاصل کیا جائے۔

(۶) جن جن علاقوں میں صوبائی یا علاقائی نظام قائم ہے وہاں کے کوئی صوبائی یا علاقائی امراء اگر یہ دیکھیں کہ کسی قریبی علاقے یا مقامی جماعت کے عہدیداران بہت اچھا کام کر رہے ہیں تو وہ اس کامیاب جماعت کے عہدیداران سے یہ درخواست کریں کہ وہ ان جماعتوں میں جہاں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہو رہی دَورہ کر کے احباب کو اس جماعت میں شامل ہونے کی ترغیب دیں ـــــ اسی قسم کا انتظام ضلع وار امارتیں بھی اپنے حلقہ کی جماعتوں میں حسبِ ضرورت کریں۔

(۷) اگر کسی علاقے میں خاطر خواہ کامیابی نظر نہ آئے تو اس علاقے کے امیر یا پریذیڈنٹ کی درخواست پر یا وکالتِ مال خود اپنے طور پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اس علاقہ کا دَورہ کر کے احباب کو اس مالی جہاد میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔

سب کمیٹی نے امید ظاہر کی کہ اس کے نتیجہ میں قریباً ایک لاکھ روپیہ وصول ہو جائے گا جس سے یہ دفتر صحیح بنیادوں پر قائم ہو سکے گا۔

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۵، اس میں بیان کردہ اقدامات اور سب کمیٹی کی سفارش پر عام بحث میں مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت لاہور، مکرم مولوی محمد صدیق صاحب ربوہ، مکرم شہید الرحمٰن صاحب مشرقی پاکستان۔ مکرم سید احمد علی صاحب سیالکوٹ اور مکرم چوہدری محمد ادریس نصر اللہ صاحب لاہور نے حصّہ لیا اور اس ضمن میں ضروری مشورے پیش کئے۔

بحث کے بعد نمائندگانِ شوریٰ نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی سفارش منظور کئے جانے کے حق میں رائے دی۔ چنانچہ حضور نے اپنی طرف سے اس کی منظوری کا اعلان فرمایا۔

بجٹ تحریک جدید بابت ۶۹-۱۹۶۸ء

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۶ تحریک جدید کے بجٹ بابت سال ۶۹-۱۹۶۸ء پر مشتمل تھی۔ بجٹ میں ۰۰ ۱۴۴ ۳۴ روپے کی مجوزہ آمد اور اتنی ہی رقم کے مجوزہ اخراجات پیش کئے گئے تھے۔ سب کمیٹی نے راولپنڈی مشن سے متعلق دو ہزار روپے کی چھوٹی سی ترمیم کے ساتھ بجٹ کو منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

بجٹ پر عمومی بحث میں مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ، مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر نمائندہ لجنہ۔ مکرم خالد سیف اللہ صاحب لائلپور اور مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب سرگودہا نے حصہ لیا اور مناسب مشورے پیش کئے اس کے بعد تفصیلی بجٹ کے وقت مکرم محمد شمس الرحمن صاحب بیرسٹر ڈھاکہ اور مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک راولپنڈی نے بعض گذارشات کیں۔ آخر میں مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر بجٹ کو منظور کئے جانے کے حق میں رائے دی۔ جسے حضور نے قبول فرماتے ہوئے اس سال قرآن مجید کا فرانسیسی ترجمہ شائع کرنے اور جاپان میں مشن کھولنے کے متعلق ضروری ہدایات دیں۔

حضور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب

بارہ بجے دوپہر تک ایجنڈے پر غور و فکر مکمل ہونے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان کو ایک ایمان افروز اور روح پرور خطاب سے نوازا۔ حضور کا یہ نہایت پُراثر خطاب ایک گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک جاری رہا۔ حضور نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں نمائندگان پر یہ واضح فرمایا کہ وہ جس جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے یہاں جمع ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی منشاء اور ارادہ کے مطابق متقیوں کی جماعت ہے اور متقیوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ فرمایا ہے کہ وہ مقام امین میں ہوتے ہیں۔ متقیوں کے لئے مقام امین کو پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اور تدابیر کے علاوہ یہ تدبیر بھی کرتا ہے کہ وہ انہیں ماموریت کی نعمت عطا فرمانے کے بعد خلافت کی ڈھال عطا کرتا ہے اور ہمیشہ اپنے خلفاء کو یہ تسلی دیتا رہتا ہے کہ تم میرے مقرر کردہ خلیفہ ہو اور میری تائید و نصرت تمہارے ساتھ ہے۔

حضور نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے اپنے فضل سے مقام امین میں رکھا ہے اور آپ کو خلافت کی نعمت عطا کی ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کو یاد کر کے اس کا شکریہ ادا کرتے رہیں اور یہ دعا کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے کہ جماعت احمدیہ میں خلافت تا قیامت قائم رہے اور جماعت اس ڈھال کے پیچھے رہ کر اور ابتلاؤں اور امتحانوں میں سے کامیابی کے ساتھ گزر کر دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتی چلی جائے۔

حضور نے خلافت کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریک جدید ایسی آسمانی تحریک کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے دنیا بھر میں پھیل جانے کا ذکر فرمایا اور احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ اب انہیں اپنے انداز فکر کو بدلنا چاہیئے اور بین الاقوامی نقطہ نگاہ سے سوچنے کی صلاحیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہیئے۔ حضور نے بیرونی ممالک اور بالخصوص مغربی ممالک میں اسلام کی روز افزوں ترقی اور وہاں کے نہایت مخلص اور فدائی احمدیوں کا ذکر کرتے ہوئے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ہوسکتا ہے کہ آگے چل کر جب وہاں غلبہ اسلام کے آثار اور نمایاں ہوں تو وہاں کے نومسلم احمدیوں کو بعض ابتلاؤں میں سے گزرنا اور عیسائیوں کی طرف سے تعصب کے اظہار کے نتیجہ میں مشکل حالات سے دوچار ہونا پڑے وہاں کے نومسلم احمدی بشاشت کے ساتھ ہر قربانی دیں گے پس دنیا میں جہاں جہاں بھی تعصب کا مظاہرہ ہو وہاں کے نومسلم احمدیوں کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ اس کے شر سے بچنے کی جو تدابیر سمجھائے ان کو اختیار کریں انکے لئے ایک ضروری اور بنیادی تعلیم یہ ہے کہ گالی کا جواب گالی سے نہیں دینا۔ تمسخر کے مقابلہ میں تمسخر نہیں کرنا۔ مظلومیت کے ساتھ زندگی بسر کرنی ہے۔

اس وقت تمام دنیا کے احمدی میرے مخاطب ہیں میں اُن پہ یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جب تک آپ ظالم نہیں بنیں گے اور مظلوم بن کر رہیں گے اس وقت تک خدائی نصرتیں اور رحمتیں آپ کے شامل حال رہیں گی۔ دنیا میں جہاں کہاں بھی تعصب کا اظہار ہو اس کے لئے ہمارے پاس ایک ہتھیار مظلومیت کا ہے، دوسرا ہتھیار اسلامی اخلاق کا ہے اور تیسرا ہتھیار بنی نوع انسان کی ہمدردی کا ہے۔ جب تک ہم بشاشت کے ساتھ حصول رضائے الٰہی کی خاطر مظلوم بنے رہیں گے، اسلامی اخلاق کا اخلاق کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں گے اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کو اپنا شعار بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہماری مدد اور حفاظت کے لئے آسمان سے اترتے رہیں۔ پس ہماری جماعت دنیا بھر میں جہاں کہیں بھی ہو اسے مظلوم رہ کر خدا تعالیٰ کی نصرت کو جذب کرنا چاہیئے اگر ہم انتہائی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہوں تو جو خدا ہم سے لینا چاہتا ہے تو دنیا کے ہر حصہ میں خواہ وہ مشرق ہو یا مغرب شمال ہو یا جنوب ہمارے لئے کامیابی ہی کامیابی مقدر ہے۔ یہ خدائی وعدہ ہے جو ہر روز پورا ہوتا چلا آرہا ہے اور آئندہ بھی پورا ہوتا چلا جائے گا۔

حضور نے اخروی زندگی کو درست کرنے اور خدائی وعدوں کو قریب سے قریب تر لانے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی اخلاقی کمزوری سے بھی توبہ کرنے انتہائی فروتنی اپنے اندر پیدا کرنے اور اسلام کی سربلندی کی خاطر قربانیوں سے دریغ نہ کرنے کی پُرزور تلقین فرمائی۔

اس انتہائی پُراثر خطاب کے بعد جو ایک گھنٹہ دس منٹ تک جاری رہا حضور نے ایک پُرسوز اجتماعی دعا کرائی اور دعا سے فارغ ہونے کے بعد نمائندگان کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی نیز فرمایا، جو دوست ٹھہر سکتے ہوں وہ ابھی چند روز اور ربوہ میں ہی قیام فرمائیں۔

اس طرح جماعت احمدیہ کی انچاسویں مجلس مشاورت جو ۵ راپریل کو ۴ بجے سہ پہر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان شروع ہوئی تھی تین روز جاری رہنے کے بعد ۷ راپریل کو سوا بجے بعد دوپہر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں پر کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

۱۶۱

فالحمد للہ علیٰ ذالک

مکرم عبداللطیف صاحب خوشنویس کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم عبداللطیف صاحب خوشنویس (کاتب مصباح) مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۳-۴ اپریل ۱۹۶۸ء کی درمیانی رات قریباً ساڑھے بارہ بجے ۴۲ سال کی عمر میں اس فانی دنیا کو چھوڑ کر اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

مرحوم کی نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۴ راپریل کو بعد نماز ظہر پڑھائی۔ نماز جنازہ میں احباب کرام کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ آپ موصی تھے۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا فرمائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ہجرت کے بعد کچھ عرصہ گکھڑ گھوئینیاں ضلع سیالکوٹ کی جماعت کے سیکرٹری مال رہے پھر ربوہ آ بسے کچھ عرصہ الفضل میں بھی کام کیا۔ تشحیذ الاذہان کو تا انتقال کتابت کی اپنے محلہ دارالنصر شرقی میں سیکرٹری امور عامہ کے فرائض بھی انجام دیتے تھے اور اس عہدہ پر تادم واپسیں کام کرتے رہے۔

آپ نہایت مخلص۔ کم گو۔ سلجھی ہوئی طبیعت کے مالک اور منکسر المزاج تھے سلسلہ کے فدائی اور خدمت سلسلہ بجا لانے میں بہت راحت محسوس کرتے تھے۔

مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ۔ بوڑھے والدین اور ایک بھائی اور ایک بہن ہیں۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور مقام قرب سے نوازے نیز پسماندگان کا خود کفیل ہو اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

مجالس خدام الاحمدیہ
مارچ کی رپورٹ بھجوائیں

ماہ مارچ ختم ہو چکا ہے تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ماہ مارچ کی رپورٹ مقررہ فارم پر جلد از جلد مرکز کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

میانوالی شہر میں دار المطالعہ نور الدینؓ کا افتتاح

مورخہ ۲۳ مارچ بروز ہفتہ میانوالی شہر میں احمدیہ دار المطالعہ کا قیام عمل میں آیا۔ دار المطالعہ کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "دار المطالعہ نور الدینؓ" تجویز فرمایا۔

حضور کے ارشاد پر مورخہ ۲۳ مارچ کو محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح وارشاد بہمراہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد میانوالی تشریف لائے۔ محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے ½ ۴ بجے ایک پُر سوز دعا کے ساتھ دار المطالعہ کا افتتاح کیا۔ دعا کے بعد معززین شہر اور بیرونجات سے آئے ہوئے احمدی احباب کو دعوت چائے دی گئی۔ اسکے بعد محترم جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے نہایت دلکش پیرائے میں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا اعلیٰ اور بلند پایہ کردار بیان فرمایا اور حاضرین سے خطاب فرماتے ہوئے اچھے اعمال بجا لانے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا ہمیں اپنی زندگیوں میں تبدیلی پیدا کرنی چاہئیے۔ محض بیبل ہمیں کچھ فائدہ نہیں دے سکتے۔ اسلئے پاکیزہ زندگی گزارنی چاہئیے۔

آپ کے خطاب کے بعد دعا ہوئی اور یہ تقریب بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی معززین شہر کے علاوہ ہرنولی اور چشمہ بیراج کے احمدی احباب اور نمائندہ پریس نے بھی شرکت کی۔

دار المطالعہ کے قیام کے سلسلہ میں محترم چوہدری نعمت علی صاحب S.D.O میانوالی چوہدری محمد نذیر صاحب ڈپٹی کلکٹر بھکر۔ ملک نادر خان صاحب بھکر مکرم حمید اللہ صاحب خادم میانوالی اور ڈاکٹر نصیر احمد صاحب میانوالی نے خاص تعاون فرمایا۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی میں برکت ڈالے۔ اور اس دار المطالعہ کے ذریعہ علم اور عرفان کا نور اس علاقہ میں پھیلے۔ آمین

(نصر اللہ خاں ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع میانوالی)

یوم مصلح موعود کی تقریب پر مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

گذشتہ فروری میں مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں نے جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کئے۔ جن مقامات کی رپورٹیں شائع نہیں ہو سکیں انکے اب صرف نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ بوجہ عدم گنجائش تفصیلی رپورٹیں شائع نہیں ہو سکیں۔

ملتان چھاؤنی۔ پیراں غائب۔ پشاور۔ کراچی۔ مسعود آباد ملیر۔ سماعیلہ۔ کھنڈو (ضلع لاڑکانہ) مسن باڈہ۔ محمود آباد۔ بنی سر روڈ $\frac{۲۷۰}{۱۰ ف}$۔ خیرانوالہ۔ بیلادیا ہری پور۔ حیدر آباد۔ گرمولہ احمدیہ۔ چک $\frac{۱۶۶}{مراد}$ گومنڈ منگلاں۔ احمد آباد۔ ایبٹ آباد۔ ڈگری گھمان۔ مجنہ مردان۔ سیالکوٹ۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ کوہاٹ۔ کلاسوالہ دوالمیال جٹاں۔ کیمبل پور۔ شاہدرہ۔ بودیوالہ۔ سکندر آباد (میانوالی) گھسیٹ پور $\frac{۹۳}{۱۲-۸}$ بودھراں۔ $\frac{۲۷۶}{ر-ب}$ گوکھووال۔ $\frac{۱۹۴}{ر-ب}$ لاٹھیانوالہ۔ گوجرہ۔ چیچہ وطنی ساہیوال۔ جہلم۔ چکوال۔ کھوکھر غربی۔ ماجرا۔ قصور۔ چک ۹ پنیار۔ چک $\frac{۳۲}{۲}$۔ چک منگلا۔ بھکر۔ چک ۱۶۶ ضلع شیخوپورہ۔ ننکانہ صاحب۔ سید والہ جیداد پور۔ پنجپیر (ضلع گوجرانوالہ) ترگڑی۔ گوجرانوالہ

۴۔ مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جبرانوالہ بعارضہ قلب بیمار ہو گئے تھے اب خدا تعالیٰ کے فضل سے رو بصحت ہیں۔ تاہم بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین

(خواجہ خورشید احمد)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں اس زمانہ تک (۳۱-۳-۶۸) تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دعا اور منظوری نیز ان احباب کے نام جو اس چندہ کی فراہمی کے لئے کوشش فرماتے ہیں پیش کئے گئے اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سب کے لئے دعا فرماتے ہیں۔ نیز فرمایا

جزاکم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے مزید قربانیوں کی توفیق دیکر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

فہرست سابقون تحریک جدید سال $\frac{۳۵}{۳۴}$ جماعت احمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

۱۔ مکرم خواجہ محمد امین صاحب (معاون خاص) ۱۰۰۰ — ۰۰ روپے
۲۔ ؍؍ چوہدری خان بہادر صاحب ۱۸ — ۰۰ ؍؍
۳۔ ؍؍ ؍؍ محمد بوٹا صاحب ۱۸ — ۵۰
۴۔ ؍؍ میاں احمد دین صاحب زرگر ۱۷ — ۵۰
۵۔ محترمہ شمیم اختر صاحبہ زوجہ ملک بشیر احمد صاحب ۱۰ — ۳۰
۶۔ ؍؍ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ احمد دین زرگر ۲۳ — ۵۰
۷۔ مکرم ملک امام الدین صاحب ۱۰۰ — ۰۰
۸۔ ؍؍ ؍؍ عبد المنان صاحب معہ حمیدہ بیگم صاحبہ ۱۱ — ۰۰
۹۔ محترمہ انیسہ بیگم صاحبہ زوجہ ملک منیر احمد صاحب ۱۰ — ۱۲

(وکیل المال اول)

ولادت

مورخہ ۳۱-۳-۶۸ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے خاکسار کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ کا نام ازراہ شفقت مبارکہ ? مودودہ تجویز فرمایا ہے۔ تمام بزرگان سلسلہ و جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرماوے اور خادمہ دین بناوے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار شیخ منظور احمد دنیا پور۔ ضلع ملتان)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم قریشی منیر احمد صاحب دہلوی کی اہلیہ محترمہ سخت بیمار ہیں۔
عبد الرحمٰن دہلوی دار الصدر غربی ربوہ

۲۔ میرے پھوپھی زاد بھائی شیخ خالد محمود صاحب بلڈ پریشر اور تبخیر معدہ سے بیمار ہیں
قاضی نعیم الدین احمد واقف زندگی

۳۔ میرے برادر عزیز عبد الرزاق گل نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے
محمد عبد السمیع شاکر ربوہ

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا مشہور اور مکمل علاج
قیمت: مکمل کورس پندرہ ۱۵ روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصولی چندہ وقف جدید

بابت سال سنہ ۱۹۶۸ء

مخلصین جماعت جنہوں نے اپنے چندے سال رواں یکمشت بھجوا دیئے ہیں۔ اُن کے اسماء شکریہ کے ساتھ دعا کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور اجر عظیم عطا کرے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

۱۔ ایک مخلص دوست از چٹا گانگ چندہ وقف جدید	۱۰۰۰۰۔۔	روپے
〃 اشاعت لٹریچر	۵۰۰۰۔۔	روپے
۱۔ مکرم شیخ منیار الحق صاحب ناظم آباد جنوبی کراچی	۵۵۔۔	روپے
۲۔ 〃 چوہدری مبشر احمد صاحب	۱۸۔۔	روپے
۳ مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری مبشر احمد صاحب	۱۳۔۔	روپے
۴۔ اہلیہ صاحبہ ملک سلطان احمد صاحب	۶۔۔	روپے
۵ مکرم سید ناصر احمد صاحب الحمراء	۱۸۔۔	روپے
۶ 〃 محمد ایوب صاحب ناظم آباد جنوبی کراچی	۱۴۔۔	روپے
۷ 〃 محمد اقبال داؤدی صاحب پیر کالونی 〃	۱۲۔۔	روپے
۸ 〃 بشیر احمد صاحب ڈرائیور	۳۵۔۔	روپے
۹ 〃 شیخ بشیر احمد صاحب پیر کالونی	۱۱۔۔	روپے
۱۰ 〃 منیر احمد صاحب چیمہ	۱۶۔۔	روپے
۱۱ 〃 سردار محمد بشیر احمد صاحب	۱۳۰۔۔	روپے
۱۲ 〃 چوہدری رشید احمد صاحب	۱۰۰۰۔۔	روپے
۱۳۔ 〃 صوبیدار عبدالحمید صاحب مالیر	۱۴۔۔	روپے
۱۴۔ 〃 اشفاق احمد صاحب	۱۰۔۔	روپے
۱۵۔ محترمہ بیگم منشی محمد حسین صاحب ڈرگ روڈ	۱۰۔۔	روپے
۱۶۔ 〃 بیگم صاحبہ شریف احمد صاحب ڈرگ روڈ	۱۷۔۔	روپے
۱۷۔ 〃 امۃ القدیر صاحبہ	۶۔۔	روپے
۱۸۔ 〃 سعیدہ بیگم صاحبہ شیخ مظفر احمد صاحب	۲۹۔۔	روپے
۱۹۔ مکرم خواجہ نسیم احمد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی	۲۵۔۔	روپے
۲۰۔ محترمہ بلقیس نصر اللہ صاحبہ	۱۲۔۔	روپے
۲۱ 〃 والدہ صاحبہ ایم۔اے عبدالشکور صاحب	۵۔۔	روپے
۲۲ 〃 برکت بی بی صاحبہ تاج دین صاحب	۶۔۔	روپے
۲۳ 〃 گلشن پیدین صاحبہ	۶۔۔	روپے
۲۴ 〃 بیگم خورشید عطا صاحبہ	۶۔۔	روپے
۲۵ 〃 والدہ صاحبہ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب	۶۔۔	روپے
۲۶ 〃 سیدہ باری لطیف صاحبہ	۶۔۔	روپے
۲۷ 〃 زبیدہ بیگم شریف احمد صاحب	۱۱۔۔	روپے
۲۸ 〃 امۃ الرسول صاحبہ سول ہسپتال	۶۔۔	روپے
۲۹ 〃 شاہدہ ذکی صاحبہ بیگم خورشید اسلم صاحب	۷۔۔	روپے
۳۰ 〃 بشریٰ فیاض صاحبہ	۵۔۔	روپے
۳۱ 〃 بیگم ڈاکٹر نور الحق صاحب	۱۰۔۔	روپے
۳۲ 〃 جمیلہ سرخانی صاحبہ	۶۔۔	روپے
۳۳ 〃 اصغری بیگم صاحبہ شیخ رحمت اللہ صاحب	۵۰۔۔	روپے
۳۴ 〃 بیگم صاحبہ ملک رشید احمد صاحب	۱۶۔۔	روپے
۳۵ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری سردار احمد صاحب	۱۵۔۔	روپے
۳۶ مکرم کشبر احمد صاحب احسن نیو کراچی	۱۴۔۔	روپے
۳۷ 〃 قریشی فصیح الدین صاحب	۶۔۔	روپے

گمشدہ تھیلہ

تین روز ہوئے ایک سفید رنگ کا تھیلہ جس میں ۱۰ اسیر چینی تھی۔ غلہ منڈی سے محلہ دارالعلوم شرقی کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں گر گئی ہے جس کو ملی ہو مہربانی فرما کر مجھے پہنچا دیں۔

خاکسار منظور احمد کاتب تبشیر ربوہ

درخواستِ دُعا

خاکسار عرصہ پانچ سال سے ایک سنگین مقدمہ میں مبتلا ہے باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد۔ دارالنصر۔ ربوہ)

ملبوسات

موسم گرما

ہم خوشی کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ میسرز

السعید ٹریڈرز

۲۳ نسبت روڈ لاہور

کی تیار کردہ جمشید "ریڈی میڈ شرٹس، بش شرٹس اور سپورٹ شرٹس وغیرہ کا تازہ سٹاک دیدہ زیب پختہ رنگوں میں ہماری دکان پر موجود ہے۔ اپنی ضروریات کے لئے رجوع فرمائیں۔

شاہد کلاتھ ہاؤس

غلہ منڈی ربوہ

۶۹

امانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گا۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

آل ربوہ منیر باسکٹ بال ٹورنامنٹ ربوہ

مورخہ ۹ر اپریل کو صبح پونے نو بجے مجلس اطفال الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کے زیر اہتمام آل ربوہ منیر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کی کم و بیش ۱۰ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ پہلے دن چار میچ کھیلے گئے۔ پہلا فرینڈز اور غلہ منڈی میں ہوا۔ فرینڈز نے میچ جیت لیا۔ اسی طرح مجاہد اور سٹار میں دلچسپ مقابلہ ہوا۔ مجاہد کلب نے میچ جیت لیا۔

(مسرور احمد باجوہ منتظم اطفال دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو لوگ خدا کی راہ میں اپنا مال خرچ نہیں کرتے وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں

ایسے لوگوں کو خدا کی نصرت اور اس کے پاک بندوں کی دعائیں حاصل نہیں ہوتیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن مجید کی آیت وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (البقرہ ۲۷۱) کی تفسیر میں علی الخصوص اس کے آخری حصہ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ کہہ کر اس طرف توجہ دلائی کہ کسی کے زیادہ دوست ہوتے ہیں اور کسی کے کم مگر ظالم ایسا ہوتا ہے کہ جب اسے دنیوی مدد کی ضرورت ہوتی ہے تو جو لوگ اسے مدد دے سکتے ہیں وہ بھی نہیں دیتے اور اس سے الگ ہو جاتے ہیں۔ اور اگر روحانی نقطۂ نگاہ لو تو اصل مددگار خدا تعالیٰ اور اس کے ملائکہ ہیں یا صلحاء اور اولیاء ہیں۔ مگر ظالم کو ان میں سے کسی کی مدد میسر نہیں آتی اور وہ بے یار و مددگار رہ کر اپنے جرم کی سزا پاتا ہے اس جگہ ظالم سے وہ لوگ مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرنے سے ہچکچاتے ہیں اور بخل کا شکار رہتے ہیں یا ڈرتے ہیں کہ اگر انہوں نے مال خرچ کیا تو وہ مفلس اور کنگال ہو جائیں گے اور اس طرح اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ فرماتا ہے یہ نقطۂ نگاہ دنیوی لحاظ سے بھی غلط ہے اور روحانی لحاظ سے بھی۔ دنیا میں جو دوسروں کے لئے روپیہ خرچ کرتا ہے اور رفاہ عامہ کے کاموں میں حصہ لیتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر اور لوگ بھی اس کی مدد کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں یا کم سے کم اس سے ہمدردی رکھتے ہیں اور اس کی اخلاقی مدد کرتے ہیں۔ مگر غرباء کی مدد سے ہاتھ کھینچنے والے اور دوسروں کی تکالیف میں ہمدردی اور غم خواری نہ کرنے والے خوشحالی میں تو مست رہتے ہیں مگر جب ان پر مصائب اور آفات آتی ہیں تو لوگ ان سے کسی قسم کی ہمدردی کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے حالانکہ انسان خواہ کتنا بڑا ہو مصیبت میں دوسروں کی ہمدردی اور محبت اور اعانت کا محتاج ہوتا ہے اور اگر روحانی نقطۂ نگاہ لو تو یہ تو واضح ہی ہے کہ جس شخص نے خدا کے لئے روپیہ خرچ نہ کیا۔ یا قوم کے غرباء کی پرورش اور ان کی بہبودی کا خیال نہ رکھا۔ اسے خدا اور اس کے ملائکہ کی نصرت اور اس کے پاک بندوں کی دعائیں کیسے حاصل ہو سکتی ہیں وہ ان تمام نعمتوں سے محروم رہے گا اور اپنے ہاتھوں اپنی تباہی مول لے گا۔"

{تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۶۲۰-۲۱}

آئندہ اولادوں کی اصلاح کا مسلسل انتظام

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے:-

"بعض چیزیں اخلاص سے نہیں بلکہ نظام سے تعلق رکھتی ہیں اور جب تک نظام کی پابندی نہ ہو اس وقت تک کامیابی نہیں ہوتی۔ مذہبی تعلیموں کی اشاعت کے لئے خصوصاً عیسوی نقش پر آنے والی اور جمالی رنگ اپنے اندر رکھنے والی تعلیموں کے لئے ایک لمبے عرصہ تک مسلسل اور متواتر کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ تسلسل تبھی قائم رہ سکتا ہے جب آئندہ اولادوں کی اصلاح کی جائے۔ ... اگر ہم نے اس تسلسل کو قائم نہ رکھا تو ہماری موت کی علامت ہو گی پس ضروری ہے کہ ہم اس تسلسل کو قائم رکھیں"۔

حضور نے آئندہ اولادوں کی اصلاح کے اہم کام کو مسلسل جاری رکھنے ہی کی خاطر مجلس اطفال الاحمدیہ قائم فرمائی تھی سب احمدی بھائیوں اور بزرگوں سے درخواست ہے کہ اطفال کے تعمیری پروگراموں کو کامیاب بنانے کے لئے کارکنان مجلس سے بھرپور تعاون فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم اطفال الاحمدیہ - مرکزیہ - ربوہ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نئے سیشن کے لئے نرسری تا آٹھویں کلاس میں داخلہ مورخہ ۱۶ اپریل سے ۳۰ اپریل ۶۸ تک جاری رہے گا۔ احباب استفادہ کریں۔

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول (زیر انتظام لجنہ اماء اللہ) حضرت سیدہ محترمہ ام متین صاحبہ ایم اے کی نگرانی میں عرصہ دس سال سے قائم ہے۔ دینیات کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور اس کے لئے ایک ماہر دینیات ٹیچر کا انتظام ہے۔ احباب لجنہ کی کوششوں سے تعاون فرماتے ہوئے اپنے بچوں کو ادارہ ہذا میں داخل کریں۔ اور اس کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

ہیڈ مسٹریس
فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

مغربی پاکستان ریلوے بورڈ ٹنڈر نوٹس

بحوالہ ٹنڈر انکوائری نمبر PR-4/67/505 برائے فراہمی ۶۵ بی جی ڈی ای لوکوموٹوز برائے پاکستان ویسٹرن ریلوے جو امریکہ سے ایڈ لون نمبر ۱۲۹-ایچ-۳۹۱ کے تحت حاصل کئے جائیں گے مذکورہ بالا ٹنڈر انکوائری میں مندرجہ ذیل ترامیم کر دی گئی ہیں جو تمام متعلقہ افراد یا ادارے نوٹ فرمالیں۔

۱- بسلسلہ ہدایات برائے رہنمائی ٹنڈر دہندگان

(ا) کلاز (د) (ا) ح: ۹۰ فیصد FAS/C&F کاسٹ کو ترمیم کر کے سو فیصدی FAS/C&F کاسٹ پڑھا جائے

(ب) کلاز (د) (ا) ح: اس کلاز کو حذف کر دیجئے اور کلاز نمبر (د) ح کے آگے مندرجہ ذیل اضافہ کر دیجئے:-

(۲) بینکرز گارنٹی لیٹر یا فیڈیلیٹی بانڈ جو کسی تسلیم شدہ امریکی بانڈنگ کمپنی کا جاری شدہ ہو اور جو سپلائرز نے بحق پرچیزر کھولا ہو اور ایکوپمنٹ کی FAS/ڈیلیوری کی دس فیصدی کی نمائندگی کرتا ہو۔ یہ بنک گارنٹی/فیڈیلیٹی بانڈ بارہ ماہ کے عرصہ تک واجب الوصول رہے گا۔ اور یہ مدت ایکوپمنٹ کی پاکستان میں حوالگی کی تاریخ سے شروع ہو گی۔

(ج) کلاز (ا) ح کو کلاز (د) (ا) ح پڑھا جائے۔

۲- بسلسلہ سپیسیفکیشنز برائے ۲۳ بی جی ۱۵۰۰ تا ۱۶۰۰ ایچ پی ڈیزل الیکٹرک لوکوموٹوز

کلاز 26.2 بر صفحہ ۱۸ دوسری لائن میں جو "امپیریل" کے الفاظ ہیں وہ حذف کر دئے جائیں

۳ تمام دیگر قواعد و ضوابط بشمول سپیسیفیکیشنز حسب سابق رہیں گے۔

اے ایچ خان پی آر ایس
برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ

INF(L)-963

مغربی پاکستان ریلوے بورڈ ٹنڈر نوٹس نمبر [illegible]/PR-I/67/PMP

تمام متوقع ٹنڈر دہندگان کی اطلاع کے لئے بذریعہ ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ٹنڈر انکوائری نمبر PR-I/67/PMP/26 میں جہاں جہاں یہ لکھا گیا ہے کہ پلانٹ اور مشینری بی ایس سپیسیفیکیشن پر پوری اترنی چاہیئے وہاں یہ نوٹ کر لیا جائے کہ بی ایس سپیسیفیکیشن کے مساوی نوعیت کی یا اس سے اعلیٰ کوالٹی کی مشینری بھی اگر پیش کی جائے تو وہ بھی قبول کی جا سکتی ہے۔

اے ایچ خان پی آر ایس
برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ

INF (L) 959

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد صاحب طاہر آف پسرور بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی چھوٹی ہمشیرہ بشریٰ کریم صاحبہ کا ۱۱ اپریل کو گنگا رام ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴